اس ترجمہ شدہ PDS کی بنیاد انگریزی متن مورخہ 3 مارچ 2014 پر رکھی گئی ہے۔

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹس(Project Data Sheet - PDS)میں پراجیکٹ یا پروگرام سے متعلق معلومات کا خلاصہ بیان کیا گیاہے: چونکہPDSجاری پراجیکٹس کے بارے میں ہوتی ہے، اس لیے اس کے ابتدائی مرحلے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتی لیکن جب یہ معلومات دستیاب ہوتی ہیں تو انہیں شامل کرلیاجاتاہے۔ مجوزہ پراجیکٹس کے بارے میں مذکورہ معلومات عارضی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

PDS تیار کرنے کی تاریخ	–
PDS اپ ڈیٹ کرنے کی تاریخ	**3 فروری 14**

پراجیکٹ کا نام	ترقیاتی منصوبہ برائے سماجی تحفظ
ملک	پاکستان
پراجیکٹ/پروگرام نمبر	001-45233
کیفیت/ صورت حال	منظور شدہ
جغرافیائی محل و وقوع/جگہ	7 ملین مستحق افراد بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہورہے ہیں۔ ان افراد کا تعلق تمام صوبوں اور اضلاع سے ہے اور انہیں غربت کے سکورکارڈ سروے کی بنیاد پر اس سے استفادہ کرنے کے لیے شناخت کیا گیا

کسی بھی ملکی پروگرام یا حکمت عملی تشکیل دینے۔ کسی پراجیکٹ کی مالی معاونت کرنے یا کسی عہدے یا حوالہ دینے سے ایشیائی ترقیاتی بینک کا کسی علاقے یا جغرافیائی حدود کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں رائے قائم کرنامراد نہیں ہے۔

شعبے یا ذیلی شعبے کی درجہ بندی	کثیر الشعبہ/کثیر الشعبہ
بنیادی درجہ بندی	صنفی مساوات گورننس سماجی ترقی
صنف کومرکزی دھارے میں لانے کی کیٹیگریاں	صنفی مساوات – مرکزی نقطہ

مالیت کاری

مالی معاونت کی قسم /طریقہ	**منظورشدہ نمبر**	**فنڈنگ کا ذریعہ**	**منظورشدہ رقم [ہزار]**
قرضہ	3049	ایشیائی ترقیاتی فنڈ	430,000
–	–	ہم منصب	148,300
–	–	–	–
		میزان	**US$ 578,300**

تحفظ کی کیٹیگریاں

تحفظ کی کیٹیگریوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرماکر یہ ویب سائٹ دیکھیں:http://www.adb.org/site/safeguards/safeguard-categories

ماحول	سی
غیر رضاکارانہ نوآباد کاری	سی
مقامی لوگ	سی

ماحولیاتی اور سماجی مسائل کا خلاصہ

ماحولیاتی پہلو

پروگرام میں ڈھانچے کی تعمیر و ترقی کے حوالے سے کوئی سرگرمی شامل نہیں اور نہ ہی ماحول پر یہ کسی قسم کے ثانوی اثرات رکھتا ہے

غیر رضاکارانہ آباد کاری

اس منصوبے میں چونکہ کوئی طبعی پہلو شامل نہیں ہوگا، لہذا اس کے لیے کسی قسم کی جگہ درکار نہیں ہوگی

مقامی لوگ

بینظر انکم سپورٹ پروگرام ایک ایسا جامع پروگرام ہے جو مقامی حیثیت کے لحاظ سے کسی کو ممتاز نہیں کرتا۔ پروگرام کے لیے مستحق افراد کوغربت کے سکورکارڈ سروے جس کی متبادل ذرائع سے تصدیق کی جاتی ہے، کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے۔ اس سروے میں کسی قبیلے، طبقے، یا اقلیتی حیثیت سے قطع نظر تمام غریب افراد کو شامل کرنے اور ان کی زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی بنانے کے لیے مذہب، زبان یا نسل کے بارے میں کسی قسم کے سوالات شامل نہیں کیے جاتے۔

اسٹیک ہولڈرز(متعلقہ افراد اور اداروں)سے ابلاغ، ان کی شرکت اور مشاورت

پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران

حقائق کی شناخت کے دوران ہونے والی بات چیت کا زیادہ تر حصہ BISP بطورعملدرآمد ایجنسی اور اس کے معاون دیگر کنٹریکٹ پارٹنرز سے متعلق تھا۔ دوسری بات چیت وزارت خزانہ، وزارت منصوبہ بندی اور صوبائی حکومتیں جو تعلیم، صحت، لیبر اینڈ ویلفیئر، غریب خواتین کی مد میں اس پروگرام سے مستفید ہورہی ہیں، صنعتی ایسوسی ایشنز [پیشہ ورانہ تربیت]، دیہی معاون پروگرام [غریب تک رسائی رکھنے والے] اور دیگر ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ کی گئی۔

پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران

BISP نے ذیلی ضلع [تحصیل] کی سطح پر شکایات کے ازالے کا بہترین طریقہ کار وضع کیا ہے جس سے غریب افراد موثر طریقے سے استفادہ کررہے ہیں۔ سول سوسائٹی کے نمائندے، خاص طور پر این جی اوز کمیونٹی کی سطح پر اہلیت سازی اور تربیت میں کردار ادا کریں گی۔ کمیونٹی کو متحرک کرنے کے طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے عملدرآمد کیا جائے گا۔

تفصیل

یہ پراجیکٹ حکومت پاکستان کے قومی سماجی تحفظ کے نیٹ پروگرام بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی معاونت کرے گا۔ یہ پروگرام مزید 2.4 ملین اہل خاندانوں کا اندراج اور ان میں سب چند ابتدائی حلقوں کو رقوم منتقل کرکے، رقم منتقلی کے پروگرام کی توسیع کا باعث ہوگا [جو متعلقہ غریب خاندانوں کی خاتون سربراہ کو ادا کی جاتی ہے]۔ مزید برآں، یہ اہل خاندانوں کے لیے اچھی صحت اور ان کی آمدن میں اضافے کے لیے ہیلتھ انشورنس اور صلاحیت سازی کے پروگراموں کے استحکام اوران کی مرحلہ وار توسیع میں بھی مدد فراہم کرے گا۔ یہ منصوبہ کارکردگی کی بنیاد پر رقوم مختص کرنے کا طریقہ کار کے ذریعے دونوں پروگراموں کے لیے تکنیکی معاونت اور مالی حصے پر اٹھنے والی اضافی لاگت میں معاونت فراہم کرے گا۔ پراجیکٹ کے نمایاں اعتباری خدشات کو BISP کے مالی منیجمنٹ نظام اور صلاحیت کو مضبوط بنا کر کم کیا جائے گا۔

پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق

غربت کے بارے میں آخری بار سرکاری اعداد وشمار 2005-2006میں جاری کئے گئے‘ جن میں غربت کا اعشاریہ 22.3فیصد رپورٹ کیا گیا۔ 2007سے حکومت پاکستان کو مشکل چیلنجوں بشمول اندرونی و بیرونی معاشی دھچکے معاشی غیریقینی اور سلامتی کے مسائل کا سامنا تھا۔ سالانہ مجموعی قومی پیداوار کی نمو کی شرح اوسطاً تین فی صد رہی جبکہ افرادط زر کی شرح اوسطاً 13.8فی صد تھی جس سے معیار زندگی میں کمی ہوئی۔ ایک حالیہ مطالعہ جس میں ضلع کی بنیاد پر مبنی غربت کا تخمینہ لگایا گیا ہے کے مطابق ملک کے اندر33فیصد گھرانوں میں غربت تھی۔ 2007میں شروع ہونے والی پرفائلز کے مطابق حکومت نے سماجی تحفظ پر اپنے اخراجات میں کافی اضافہ کیا۔ ایک نیا ادارہ جاتی فریم ورک قائم کیا گیا اور قومی سماجی تحفظ کی حکمت عملی کی منظوری دی گئی۔ 2008میں حکومت نے قومی سماجی تحفظ نیٹ پروگرام کی حیثیت سے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کا اجراءکیا جس کا فوری مقصد کم آمدنی والے خاندانوں پر خوراک‘ ایندھن اور مالی بحرانوں کے الٹ اثرات کو کم کرنا‘ جبکہ وسیع تر مقصد حکومت کی تقسیم نو کی پالیسی پر عملدرآمد کرانا اور غریبوں کی باقاعدہ امداد کے ذریعے مدد کرنا تھا۔ بے نظیرانکم سپورٹ پروگرام کی بڑی خدمت نقدی کی منتقلی کے پروگرام کی صورت میں ہے جو خاندان کی خاتون سربراہ کو ماہانہ ایک ہزار روپے فراہم کر رہی ہے۔ حکومت ایک سماجی تحفظ کا جال ہے جس پر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کو متعارف کرائے جانے کے بعد 2004میں مجموعی قومی پیداوار کا 0.3فی صد خرچ کر رہی تھی اور 2011میں یہ مجموعی قومی پیداوار کا 9.فی صد خرچ کر رہی ہے۔ اس طرح اس رقم میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے مستحقین کے انتخاب کے لئے شفاف اور غیرجانبدارانہ طریقہ کار اختیار کرتا ہے۔ اس نے 7.2ملین یعنی دو لاکھ مستحق غریب خاندانوں کی نشاندہی کی ہے۔ جو کل آبادی کا 23فیصد ہیں۔ اس مقصد کے لئے ملک گیر سروے کروایا گیا اور قابل اعتبار لوگوں کے ذریعے غرباءتک رسائی حاصل کی گئی۔ ابتدائی تخمینہ جاتی رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قابل اعتماد اہدافی نظام ہے جس کے ذریعے پاکستان میں غریبوں کی ایک معقول تعداد مستفید ہو رہی ہے۔ تاہم 2.4ملین مستحق غریب خاندانوں کو رقم نہیں مل رہی ہے۔ کیونکہ گھر کے سربراہ کے پاس قومی شناختی کارڈ نہیں ہے جس کا ہونا لازمی شرط ہے۔ امداد سے محروم رہ جانے والے ان خاندانوں کی رقم تک رسائی مشکل ہے۔ اس طرح ان کی معاشی حالت مزید ابتر ہونے کا امکان ہے۔ قومی تحفظاتی نیٹ پروگرام کو متعارف کرانے اور غربت کے سکور بورڈ ڈیٹا بیس کی دستیابی نے وسائل کے مزید موثر طریقے سے استعمال کی جانب بھرپور رہنمائی کی ہے اور صوبائی سماجی تحفظاتی نیٹ پروگرام سے بہتر رابطے کا کام کر سکتی ہے۔ ایک بہتر طور پر اہدافی نظام وقت گزرنے کے ساتھ دوسرے غیر موثر تحفظاتی نیٹ ورک پروگراموں اور غیراہداف شدید مراعات جو‘ اب بھی پاکستان میں رائج ہیں کی جگہ لے سکتا ہے۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام نے کئی گریجوایشن کارروائیوں کوجنم دیا۔ مثلاً ہیلتھ انشورنس‘ سکلز ڈویلپمنٹ ٹریننگ‘ چھوٹے کاروبار کی ترقی کے لئے قرضے اور پرائمری تعلیم مشترکہ ذمہ داری کیش ٹرانسفرز وغیرہ۔ ان پروگراموں کا مقصد انسانی ترقی اور وظیفہ خواروں کے لئے معاشی مواقع فراہم کرنا تھا اور غربت کی نسل در نسل منتقلی کو کم کرنا تھا۔ ان میں سے پہلی دو گریجوایشن کارروائیاں سماجی تحفظ کے خصوصی حوالے سے ہیں۔1- صحت پر اٹھنے والے کل اخراجات کا 70فیصد متعلقہ خاندانوں کی جیبوں سے ادا کیا جاتا ہے۔ آبادی کے چار فیصد افراد ہر سال اس پروگرام سے مستفید ہوتے ہیں۔ غیرمتوقع صحت کے شدید مسائل خاندانوں کے لئے انتہائی صدمے کا باعث بنتے ہیں جس سے ان کی آمدنی میں کمی آ جاتی ہے۔ کیونکہ وہ کام پر نہیں جا سکتے اور ادویات اور علاج معالجے پر اٹھنے والے اخراجات انہیں مزید معاشی طور پر بدحال کر دیتے ہیں۔ غرباءکے لئے ہیلتھ انشورنس سکیم ہے جس میں قدرتی آفات اور بڑے اخراجات مثلاً بچے کی پیدائش کے اخراجات شامل ہیں اہم انتہائی قابل ہدف خاندانوں کو مالی مدد اور تحفظ فراہم کرتی ہے۔ اور ان کی صحت کی سہولتوں تک رسائی کو بہتر بناتی ہے۔ 53فی صد سے زیادہ قابل ہدف آبادی یومیہ اجرت پر کام کرتی ہے۔ جن کا روزگار غیرمحفوظ اور اتفاقی ہے اس کے علاوہ وظیفہ خور خاندانوں کے افراد بہت کم پڑھے لکھے ہیں جس کی وجہ سے ان میں اعتماد کی کمی پائی جاتی ہے۔ وہ سماجی سرگرمیوں میں شرکت سے گریزاں رہتے ہیں دیہی روزگار کے مواقع (دونوں اجرت پر روزگار اور خود روزگار) سکلز ٹریننگ سے بڑھائے جا سکتے ہیں۔ اس سے غریب خاندانوں کی آمدنی بہتر ہو گی اور صدمات سہنے کی استطاعت بڑھے گی۔ اپریل 2012میں بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام نے ہیلتھ انشورنس پروگرام کا آغاز کیا۔ وسیلہ صحت پروگرام قدرتی آفتوں کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے جس پر سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے ذریعے عمل کیا جاتاہے اور اس کے ذریعے صوبہ پنجاب کے ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ وظیفہ خوار خاندانوں کے علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کئے جاتے ہیں۔ سکیم کے تحت فی خاندان سالانہ 25ہزار روپے کا علاج کرا سکتے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 37575خاندانوں کی انشورنس کروائی جا چکی ہے اور انہیں WESرجسٹرڈ پرائیویٹ ہسپتالوں تک رسائی فراہم کی گئی ہے۔ وہ بھی بغیر پیسوں اور کاغذی کارروائی کے۔ ان میں 40فیصد اخراجات زچہ بچہ کے ہیں۔ وسیلہ روزگاہ پروگرام جو 2011میں شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد منتخب وظیفہ خوار خاندان کے کسی بھی رکن کو فنی مہارتوں سے لیس کرنا ہے۔ مالی سال 2013میں 56600ٹرینی نے ٹریننگ سنٹروں سے گریجویشن کی اور انہیں چار سے چھ ماہ کی تربیت دی گئی۔ وسیلہ روزگار بہت مہنگا پروگرام ہے اور اس پروگرام پر اوسطاً 53ہزار کے اخراجات غریب کی استطاعت سے باہر ہیں۔ BISP

کے منتخب کردہ افراد جن کی بڑی تعداد ان پڑھ اور معمولی پڑھی لکھی ہے زیادہ تر کورسز ان کی سمجھ بوجھ سے بالا تر ہوتے ہیں۔ تربیتی کی فراہمی، اہلیت کی جانچ اور ان کو سرٹیفیکٹ کی فراہمی میں بنیادی مسائل کا سامنا ہے۔ اس وقت دی جانے والی تربیت کے روزگارکے حصول کے سلسلے میں بہت محدود اثرات ہیں، تاہم تربیت دینے کے انتظامات اور موثر نگرانی کے فقدان کے خدشات بہت زیادہ ہیں۔ 18 ویں آئینی ترمیم کے تحت [30 جون 11] کئی معاملات جن میں صحت، تعلیم اور سماجی بہبود شامل ہیں وہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ ذمہ داری میں آتے ہیں۔ وفاقی حکومت غربت کے خاتمے اور سماجی بہبود کے طویل المدت مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے اپنے اہم کردار کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ غریبوں کے لیے رقوم منتقلی کے مساوی مواقع کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ایک مرکزی حفاظتی نیٹ ورک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ صوبے اعزازی گریجوایشن پروگراموں کی ترقی اور عملدرامد کے لیے بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، خاص طور پر highly customized graduation interventions۔

ترقیاتی اثرات

پاکستان میں غریب خاندانوں کے لیے آمدن اور غیرآمدن غربت میں کمی

پراجیکٹ کے نتائج

نتائج کی تفصیل	نتائج کے حصول کےلیے پیش رفت
BISP سے مستفید ہونے والی خواتین اور ان کے خاندانوں کی بحالی کی صلاحیت میں اضافہ	–

کوششوں اور عملدرآمد کی پیش رفت

پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	عملدرآمد کی پیش رفت کی صورت حال (کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل)
رقوم کی منتقلی کے دائرہ کار میں توسیع، ہیلتھ انشورنس پروگرام میں بہتری اور اس کا آغاز، صلاحیت سازی کے پروگرام کو مستحکم جبکہ مالی منیجمنٹ ،کنٹرول سسٹم اور پالیسی ریسرچ کو بہتر بنایا گیا	–

ترقیاتی مقاصد کی صورت حال	مادی تبدیلیا
–	–

کاروباری مواقع

پہلی فہرست کی تاریخ	13 Mar 13

مشاورتی خدمات

ڈیزائن اور عملدرآمد میں معاونت اور پروگرام کی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ اور جانچ پڑتال کے لیے 18 مشاورتی فرموں اور 9 انفرادی مشیران، کل 637 پرسن ماہ [97 عالمی اور 540 قومی] درکار ہیں۔ ان مشاورتی فرموں کو معیار اور لاگت کی بنیاد (QCBS) کے ذریعے رکھا جائے گا جن کے معیار اور لاگت کی شرح 80:20 ہوگی۔

پروکیورمنٹ

PMU کے لیے IT کا سازوسامان: خریداری کے طریقہ کار کے تحت ،کثیر معاہدوں کے ساتھ 25000 ڈالر کا مجموعی تخمینہ ، انتظامیہ

کے خریداری کے طریقہ کار کے تحت: کثیر معاہدوں کے ساتھ 50000 ڈالر کا مجموعی تخمینہ

پروکیورمنٹ اور کنسلٹنسی کے مواقع کے لیے دیکھیں:

http://www.adb.org/projects/45233-001/business-opportunities

نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت	28جولائی 13
حقائق کی جانچ پڑتال	11 جون 2013 سے 24 جون 2013
انتظامیہ کی جائزہ کمیٹی	16جولائی 13
منظوری	22اکتوبر 13
آخری جائزہ مشن	–

سنگ میل

منظوری نمبر	منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
				اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
قرضہ 3049	22اکتوبر 13	25نومبر 13	–	30جون 19	–	–
–	–	–	–	–	–	–

استعمال

تاریخ	منظوری نمبر	ADB [ہزار ڈالر]	دیگر [ہزار ڈالر]	فیصد
معاہدہ کامجموعی ایوارڈ				
27 فروری 14	3049 قرضہ	0	0	%0.00
–	–	–	–	–
رقم کی مجموعی ادائیگی				
27 فروری 14	3049 قرضہ	0	0	%0.00
–	–	–	–	–

معاہدہ جات کی صورت حال

معاہدہ جات کی اقسام کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے ----- آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، تحفظ کے اُمور، سماجی شعبہ ، مالیاتی ، معاشی اور دیگر۔ مندرجہ ذیل معیار کے مطابق معاہدہ جات کی ہر ایک قسم کی درجہ بندی کی جاتی ہے: (i) تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تمام معاہدہ جات کی شرائط کی تعمیل کی جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک استثناء دینے کی اجازت ہوتی ہے، (ii) جزوی تسلی بخش ------ اس درجہ بندی میں زیادہ سے زیادہ دومعاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے،(iii) غیر تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تین یا اس سے زائد معاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے۔ ابلاغ عامہ پالیسی2011 کے مطابق پراجیکٹ کے مالیاتی گوشواروں کے لیے معاہدہ کی درجہ بندی کا اطلاق صرف ان پراجیکٹس پر ہوتا ہے جن کی بات چیت کی دعوت 2 اپریل 2012 کے بعد دی گئی ہو۔

منظوری نمبر	کیٹیگری						
	شعبہ جاتی	سماجی	مالی	معاشی	دیگر	تحفظ کے امور	پراجیکٹ کے مالیاتی گوشوارے
قرضہ 3049	–	–	–	–	–	–	–
–	–	–	–	–	–	–	–

رابطے اور تازہ ترین تفصیلات

ADBکا ذمہ دار افسر	(Michiel Van der Auwera (mvanderauwera@adb.org
ADBکا ذمہ دار محکمہ	سنٹرل اینڈ ویسٹ ایشیاء ڈیپارٹمنٹ
ADBکے ذمہ دار ڈویژن	پبلک منیجمنٹ، فنانشئل سیکٹر اینڈ ٹریڈ ڈویژن، CWRD
عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	–

رابطے

پراجیکٹ کی ویب سائٹ	http://www.adb.org/projects/45233-001/main
پراجیکٹ کی دستاویزات کی فہرست	http://www.adb.org/projects/45233-001/documents